اس کا سہرا جناب ذوالنورینؓ کے سر ہے۔ زیرنظر کتاب میں عہد عثمانیؓ میں جمع و تدوین قرآن کی کاوش اور خاص طور پر قرآنی رسم الخط کو موضوع بنایا گیا ہے۔ اس وقت تین عربی رسم الخط رائج تھے۔ قرآنی رسم الخط میں تینوں رسوم کی املا موجود ہے، تاہم اختلاف کے سبب صحابہ کرامؓ کے مشورے سے ایک نیا رسم الخط ایجاد کرلیا گیا جسے رسمِ عثمانیؓ کا نام دیا گیا۔

رسمِ عثمانی کیا ہے؟ کس طرح لکھا جاتا تھا اور صحابہ کو اس پر کیا اور کیوں اعتراض تھا؟ زیربحث کتاب میں ان سوالات پر مفصل اور مدلل بحث کی گئی ہے۔ بعض صحابہؓ کو اس سے اختلاف تھا لیکن بعد میں انھوں نے بھی اتفاق کرلیا۔ اسی لیے اس کتاب میں اس کی شرعی حیثیت کا بھی تعین کیا گیا ہے۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ عثمانی نسخہ، مدینہ سے تاشقند کیسے پہنچا؟

یہ کتاب ایم فل کا تحقیقی مقالہ ہے جو بڑی محنت اور تحقیق سے لکھا گیا ہے۔ کتاب حوالوں سے مزین ہے۔ آخر میں اشخاص اور اماکن کا اشاریہ شامل ہے۔ اس پر نفیس الحسینی شاہ کی تقریظ کتاب کی جامعیت میں مزید اضافے کا باعث ہے۔ کتاب کے نام سے یوں محسوس ہوتا ہے جیسے حضرت عثمانؓ کے دور کی کسی رسم کی شرعی حیثیت متعین کی جارہی ہے۔ عنوان 'عثمانی رسم الخط اور اس کی شرعی حیثیت' زیادہ موزوں تھا۔ مجموعی طور پر یہ ایک حوالے کی کتاب ہے جس سے تحقیق کے طلبہ بہت استفادہ کرسکتے ہیں۔ یہ کتاب دینی و علمی ذخیرے میں ایک عمدہ اور اہم اضافہ ہے جس میں قرآن مجید پر مستشرقین کے اعتراضات کے مدلل جوابات بھی موجود ہیں۔ (قاسم محمود وینس)

اشاریۂ معارف، مرتب: محمد سہیل شفیق۔ ناشر: قرطاس، کراچی یونی ورسٹی، کراچی۔ صفحات: (بڑی تقطیع) ۶۴۲۔ قیمت: ۵۵۰ روپے۔

اشاریہ سازی کا کام بلاشبہہ دقت طلب، صبرآزما اور عرق ریزی کا کام ہے مگر اشاریے محققین کے لیے تازہ ہوا اور صاف پانی کی مانند ناگزیر حیثیت رکھتے ہیں۔ ڈاکٹر سفیراختر کے نزدیک کتابیات، اشاریہ سازی اور ان سے ملتے جلتے کام 'سبیل' کی مانند ہیں۔ تپتی دھوپ میں راہ گیر راستے پر سبیل سے پیاس بجھاتا، تازہ دم ہوتا اور دعا دیتا آگے بڑھ جاتا ہے۔

مرتب نے اشاریہ سازی کی اہمیت و افادیت کو سمجھتے ہوئے اعظم گڑھ سے شائع ہونے

والے علمی، تحقیقی اور ادبی مجلّے معارف کا ایک عمدہ اشاریہ تیار کیا ہے۔ معارف کے علمی و تحقیقی مقام و مرتبے کے پیش نظر یہ ایک قابلِ قدر کاوش ہے۔ زیرمطالعہ اشاریے سے پہلے بھی معارف کے چار جزوی اشاریے مرتب کیے جاچکے ہیں۔ یہ اشاریہ محمد سہیل شفیق نے اپنے پی ایچ ڈی کے مقالے کے طور پر مرتب کیا ہے۔ مرتب نے اس اشاریے کو آٹھ حصوں میں تقسیم کیا ہے۔ پہلے حصّے میں فقط زمانی اعتبار سے مقالات کی فہرست دی گئی ہے، دوسرے حصّے میں مقالات کو ۳۶ مختلف موضوعات کے تحت تقسیم کر کے دیا گیا ہے۔ موضوعات میں قرآن اور علومِ قرآن، حدیث و سنت، سیرت نبویؐ، فقہ اسلام، عقائد و عباداتِ اسلامی، اسلام، تاریخ، مذاہبِ عالم، تہذیب و تمدن، اخلاقیات، تصوف، فلسفہ، تعلیم و تربیت، طب و سائنس، سیاسیات، خلافت، اقتصادیات، لسانیات، زبان و ادب، اقبالیات، آثار و مقامات، شخصیات، آرٹ اور آرکیٹکچر، استشراق اور مستشرقین، علوم و فنون، عالمِ اسلام، عرب، مسلم اقلیتیں، ہندستان، کتب خانے، جامعات/تعلیمی ادارے، خطبات/انجمنیں/ ادارے، تحریکیں، قلمی نسخے/مخطوطات، کتابیں اور متفرق موضوعات شامل ہیں۔ تیسرا حصہ الف بائی ترتیب سے مصنفین کے اشاریے پر مشتمل ہے۔ پھر تبصرہ شدہ کتب کی فہرست دی گئی ہے۔ چھٹے حصّے میں وفیات کا الف بائی اندراج ہے۔ ساتویں باب میں معارف کے بعض پرچوں میں جلد نمبر، مہینہ، ہجری سال وغیرہ کے حوالے سے پائے جانے والے چند ایک تسامحات کی تصحیح کی گئی ہے۔ آخری حصّے میں اُن کتب خانوں کی فہرست دی گئی ہے جہاں یہ پرچے موجود ہیں، پھر مخففات کی وضاحت ہے۔

معارف کے مذکورہ اشاریے کے مطالعے کے بعد مرتب کے علمی اخلاص اور محنت و کاوش کا اعتراف کرنا پڑتا ہے۔ یقیناً یہ اشاریہ اپنی علمی وسعت اور حسنِ ترتیب کی بدولت مسافرانِ علم و ادب کو ہر مرحلے پر اپنی اہمیّت و افادیت کا احساس دلاتا رہے گا اور محققین و ناقدین مرتب کے لیے جزائے خیر کی دعا کرتے رہیں گے۔ (خالد ندیم)

اقبال اور دعوتِ دین، حیران خٹک۔ ناشر: دعوہ اکیڈمی، فیصل مسجد، اسلام آباد۔ صفحات: ۳۰۲۔ قیمت: ۱۸۰ روپے

مصنف نے اپنے مقالے کو 'دین، دعوتِ دین اور اقبال'، 'قرآن اور اقبال'، 'دعوتی ادب